والدین کی صحبت وخدمت

وَصَاحِبْهُمَا	فِى الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا ۡ
اور اُن کے ساتھ بسر کر	دنیا میں	اچھے طریقے سے،

(لقمان:15)

والدین کی صحبت وخدمت کرنا ایک طرف اللہ کا حکم ہے اور دوسری طرف اتنا عظیم کام ہے کہ یہ انسان کو جنت تک پہنچا سکتا ہے۔

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۫

اور اُن کے ساتھ بسر کر	دنیا میں	اچھے طریقے سے،

(لقمان:15)

ہو سکتا ہے والدین بڑھاپے یا بیماریوں کی وجہ سے چڑچڑے ہو جائیں لیکن اللہ کا حکم ہے کہ ان کے ساتھ اچھے انداز سے رہا جائے، اسی میں ہر ایک کی آزمائش ہے۔

بہترین انداز میں خطاب

الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	يٰبُنَىَّ
نماز	قائم کر	اے میرے بیٹے!

(لقمان:17)

"يَا بَنِيَّ" یعنی، "اے میرے بیٹے!"

ہمیشہ اپنے گھر والوں، بچوں اور عام لوگوں کو اچھے الفاظ اور پیارے ناموں سے خطاب کیجیے!

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- ماں باپ کی خدمت کر کے مومن جنت کا حقدار ہو جاتا ہے۔
(وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا)
- ماں باپ چڑچڑے ہوں پھر بھی ان کے ساتھ اچھے سے رہیے۔
(وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا)
- ہر ایک کو اچھے اور پیارے ناموں سے پکاریے! (يٰبُنَيَّ---)

اعادہ (حدیث)

- عمل کو مقبول بنانے کے لیے اللہ کی رضا اور رسول ﷺ کا طریقہ سامنے رکھیے!
(إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ---)
- اپنے عمل اور نیت کو اچھا رکھیے، یہی دونوں کو اللہ دیکھتا ہے۔
(يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ و أَعْمَالِكُمْ)
- نیک نیت رکھنے پر ایک مکمل اجر کا حقدار بنیے! (حَسَنَةً كَامِلَةً---)

پہلے دل کھولیے!

الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	يٰبُنَيَّ
نماز	قائم کر	اے میرے بیٹے!

(لقمان:17)

جس کو آپ نصیحت کرنا چاہتے ہوں تو اس کا دماغ کھولنے سے پہلے اس کا دل کھولیے۔ دل کُھل جائے تو انسان نصیحت قبول کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

بھلائی کا حکم دو! (1)

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَانْهَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاْمُرْ
بُری بات سے	اور روک	اچھے کام کا	اور حکم دے

اَصَابَكَ	عَلٰى مَآ	وَاصْبِرْ
تجھے پہنچے،	اس (تکلیف) پر جو	اور صبر کر

(لقمان:17)

حکمت کے ساتھ بھلائی کا حکم دیجیے اور برائی سے روکیے۔

بھلائی کا حکم دو! (2)

وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
اور حکم دے	اچھے کام کا	اور روک	بُری بات سے

وَاصْبِرْ	عَلٰى مَآ	اَصَابَكَ ؕ
اور صبر کر	اس (تکلیف) پر جو	تجھے پہنچے،

(لقمان:17)

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں اگر لوگوں کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس کام کو ہرگز نہ چھوڑیے بلکہ اس پر صبر کرتے رہیے۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- دماغ کھولنے سے پہلے دل کھولیے تب نصیحت فائدہ دے گی۔
(یٰبُنَیَّ---)
- حکمت کے ساتھ بھلائی کا حکم دیجیے اور برائی سے روکیے۔
(وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ)
- بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں تکلیف پہنچے تو صبر کیجیے!
(وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ)

اعادہ (حدیث)

- جو کام انسان صرف اللہ کی رضا کے لیے کرے اس کا شمار اللہ کی راہ میں ہو گا۔
(فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ)
- ہم سے روزانہ غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اس لیے ہم کو روزانہ توبہ کرتے رہنا چاہیے۔
(وَاللهِ اِنِّيْ لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ ---)
- اس دنیا میں کامیابی اور عزت اس کو ملتی ہے جس کے اندر انکساری ہوتی ہے۔
(لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا ---)

اکڑ و مت! (1)

وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ
اور مت پھُلا	اپنا گال (غرور سے)	لوگوں کے سامنے

(لقمان:18)

گال مت پھُلا یعنی مت اکڑ،
چاہے سامنے والا مزدور ہی کیوں نہ ہو۔

اکڑو مت! (2)

وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ
اور مت پھُلا	اپنا گال (غرور سے)	لوگوں کے سامنے

(لقمان:18)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر (گھمنڈ) ہو گا وہ جنت میں نہیں داخل ہو گا۔" (ابن ماجہ: 59)

اترا کر مت چلو!

مَرَحًا	فِی الْاَرْضِ	وَلَا تَمْشِ
اِتراتے ہوئے	زمین میں	اور نہ چل

(لقمان:18)

اِترا کر چلنے والا اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے اور انسانوں کے نزدیک بھی۔ ایسے چلنے والے کی کوئی دل سے عزت نہیں کرتا!

اعادہ (قرآن)

- گال مت پھُلا یعنی مت اکڑ، چاہے سامنے والا مزدور ہی کیوں نہ ہو۔
(وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ)
- رائی کے دانے کے برابر تکبر والا جنت میں نہیں داخل ہو گا۔
(وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ)
- اِترا کر چلنے والا اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے اور انسانوں کے نزدیک بھی۔
(وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا)

اعادہ (حدیث)

- انسان کو ہر وقت موت کی تیاری رکھنی ہے، اور وہ ہے گناہوں سے پاکی، جس کا طریقہ توبہ ہے۔ (إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ---)
- خواہشات اور حرص کے پیچھے نہ بھاگو کیونکہ ان کی انتہاء نہیں ہے۔
(أَحَبَّ أَنْ يَّكُوْنَ لَهُ وَادِيَانِ)
- صبر سے مدد حاصل کیجیے۔ (وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ)

درمیانی چال چلو!

فِيْ مَشْيِكَ	وَاقْصِدْ
اپنی چال میں	اور میانہ رَوِی اختیار کر

(لقمان:18)

نہ بالکل مریل چال چلیے اور نہ اکڑ کی۔
شرافت والی چال ہو۔

آواز نیچی رکھو! (1)

مِنْ صَوْتِكَ	وَاغْضُضْ
اپنی آواز کو،	اور پَست کر

لَصَوْتُ الْحَمِيرِ	أَنكَرَ الأَصْوَاتِ	إِنَّ
البتہ گدھے کی آواز ہے۔	سب سے بری آوازوں میں سے	بیشک

(لقمان:19)

حق بات کہنے کے لیے اونچی آواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔

آواز نیچی رکھو! (2)

مِنْ صَوْتِكَ	وَاغْضُضْ
اپنی آواز کو،	اور پَست کر

لَصَوْتُ الْحَمِيرِ	أَنكَرَ الأَصْوَاتِ	إِنَّ
البتہ گدھے کی آواز ہے۔	سب سے بری آوازوں میں سے	بیشک

(لقمان:19)

اگر انسان غصے میں ہو اور پھر بھی نیچی آواز سے بات کرے تو غصہ کو کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- نہ بالکل مریل چال چلیے اور نہ اکڑ کی بلکہ شرافت والی چال ہو۔
(وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ)
- حق بات کہنے کے لیے اونچی آواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔
(وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ)
- غصے کے وقت نیچی آواز سے بات کرنے سے غصہ کو کنڑول کرنے میں مدد ملتی ہے۔
(وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ)

اعادہ (حدیث)

- صبر انسان کو برے لوگوں کے آگے گرنے ہی نہیں دیتا۔
(وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ)
- صبر کے ذریعے انسان مشکلات میں نہیں ہارتا۔ (وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ)
- مومن اپنی خوشحالی کو عبادت، صدقہ، خیرات کے لیے استعمال کرتا ہے۔
(إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ)